This question paper contains 3 printed pages]

Roll No. | | | | | | | | | | |

S. No. of Question Paper : 7906

Unique Paper Code : 72142803 GC

Name of the Paper : Urdu C

Name of the Course : Ability Enhancement Compulsory Course

Semester : I

Duration : 3 Hours Maximum Marks : 75

(Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.)

سوال نمبر۱۔ مندرجہ ذیل نثری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجئے۔ ۱۰

(الف)

منشی صابر حسین کی آمدنی کم تھی۔ اور خرچ زیادہ اپنے بچہ کے لیے دایہ رکھنا گوارا نہیں کر سکتے تھے۔ لیکن ایک تو بچہ کی صحت کی فکر اور دوسرے اپنے برابر والوں سے ہیٹے بنکر رہنے کی ذلت اس خرچ کو برداشت کرنے پر مجبور کرتی تھی۔ بچہ دایہ کو بہت چاہتا تھا۔ ہر دم اس کے گلے کا ہار بنا رہتا۔ اس وجہ سے دایہ اور بھی ضروری معلوم ہوتی تھی۔ مگر شاید سب سے بڑا سبب یہ تھا کہ وہ مروت کے باعث دایہ کو جواب دینے کی جرأت نہ کر سکتے تھے۔ بڑھیا ان کے یہاں تین سال سے نوکر تھی۔ اس نے ان کے اکلوتے بچے کی پرورش کی تھی۔ اپنا کام دل وجان سے کرتی تھی۔ اسے نکالنے کا کوئی حیلہ نہ تھا اور خواہ مخواہ کیچڑ نکالنا صابر جیسے حلیم شخص کے لیے غیر ممکن تھا۔

(ب)

ادب کے طالب علم کے سامنے یہ سوال عام طور پر آتا ہے کہ ادب کسے کہتے ہیں؟ لیکن اس کی تعریف ایک جملے میں آسانی سے نہیں کی جاسکتی، کوئی کہتا ہے کہ ادب زندگی کی ترجمانی کرتا ہے۔ کوئی کہتا ہے کہ ترجمانی ہی نہیں کرتا بلکہ زندگی کی تنقید کرتا ہے اور اس کی تفسیر پیش کرتا ہے۔

P.T.O.

لیکن اجمالی طور پر ہم کہہ سکتے ہیں کہ ادب اس تحریر کو کہتے ہیں جس میں روزمرہ کے خیالات سے بہتر خیالات اور روزمرہ کی زبان سے بہتر زبان کا اظہار ہوتا ہے۔ادب انسانی تجربات کا نچوڑ پیش کرتا ہے۔انسان دنیا میں جو کچھ دیکھتا ہے، جو تجربات کا نچوڑ ہے، جو سوچتا سمجھتا ہے اس کے ردِّ عمل کا ظہار ادب کی شکل میں ہوتا ہے۔یہی وجہ کہ ادب زندگی کے وسیع ترین مسائل کا احاطہ کرتا ہے اور اس کے ذریعہ پروان چڑھتا ہے۔

سوال نمبر۲۔ ذیل میں کے شعری حصے میں کسی ایک کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجئے۔ ۱۰

(الف)

عشق کی یہ نمود پیہم کیا ہو تمہیں تم اگر، تو پھر ہم کیا
جز ترے کچھ نظر نہیں آتا آرزو بن گئی مجسم کیا
تیرا ملنا، ترا نہیں ملنا اور جنت ہے کیا جہنم کیا
میں وہاں ہوں، جہاں نہیں وہ بھی عالم ما ورائے عالم کیا
موت کی نیند چھائی جاتی ہے کہہ چکا میں، فسانہ غم کیا

(ب)

نرم فضا کی کروٹیں دل کو دکھا کے رہ گئیں ٹھنڈی ہوائیں بھی تری یاد دلا کے رہ گئیں
شام بھی تھی دھواں دھواں حسن بھی تھا اداس اداس دل کی کئی کہانیاں یاد سی آ کے رہ گئیں
یاد کچھ آئیں اس طرح بھولی ہوئی کہانیاں کھوئے ہوئے دلوں میں آج درد اٹھا کے رہ گئیں
پھر وہی اداسیاں پھر وہی سونی کائنات اہل طرب کی محفلیں رنگ جما کے رہ گئیں
کون سکون دے سکا غمزدگان عشق کو
بھیگتی راتیں بھی فراق آگ لگا کے رہ گئیں

سوال نمبر۳۔ ذیل میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجئے۔ ۱۰

(الف)

خدا حافظ مسلمانوں کا اکبر مجھے تو ان کی خوشحالی سے ہے یاس
یہ عاشق شاہد مقصود کے ہیں نہ جائیں گے ولیکن سعی کے پاس
سناؤں تم کو اک فرضی لطیفہ کیا ہے جس کو میں نے زیب قرطاس
کہا مجنوں سے یہ لیلیٰ کی ماں نے کہ بیٹا تو اگر ایم ۔اے کرے پاس
تو فوراً بیاہ دوں لیلیٰ کو تجھ سے بلا وقت میں بن جاؤں تری ساس

(ب)

سچ کہہ دوں اے برہمن! گر تو بُرا نہ مانے — تیرے صنم کدوں کے بت ہو گئے پرانے
اپنوں سے بیر رکھنا تو نے بتوں سے سیکھا — جنگ وجدل سکھایا واعظ کو بھی خدا نے
تنگ آکے میں نے آخر دیر وحرم کو چھوڑا — واعظ کا وعظ چھوڑا، چھوڑے ترے فسانے
پتھر کی مورتوں میں سمجھا ہے تو خدا ہے
خاکِ وطن کا مجھ کو ہر ذرّہ دیوتا ہے

سوال نمبر۴۔ سجاد حیدر یلدرم یا سرسید احمد خاں کی نثر نگاری پر تبصرہ کیجئے۔ ۱۰

سوال نمبر۵۔ جگر مرادآبادی یا حسرت موہانی کی غزل گوئی پر ایک نوٹ لکھئے۔ ۱۰

سوال نمبر۶۔ درگا سہائے سرور جہاں آبادی یا ڈاکٹر محمد اقبال کی نظم نگاری پر اظہار خیال کیجئے۔ ۱۰

سوال نمبر۷۔ ذیل میں تین کی تعریف مع مثال لکھئے۔ ۱۵

اسم، فعل، صفت، ضمیر، حرف، ربط، حرف عطف